(قال اللہ تعالیٰ) يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ (الآية)

راہ ہدایت

تالیف

شیخ الحدیث امام اہلسنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ

ناشر

مکتبہ صفدریہ

نزد مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

(قَالَ اللّٰہُ تعالیٰ) يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ (الآية)

(وقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَاِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ (الحديث)

اُسی سے مانگ جو کچھ مانگنا ہو اے اکبر — یہی وہ در ہے کہ ذلت نہیں سوال کے بعد

هِدَايَةُ الْمُرْتَابِ اِلٰى طَرِيْقِ الصَّوَابِ

فی تحقیق

ان المعجزة والكرامة فعل الله تعالیٰ وان المعجزات والكرامات

علی القول الصحيح اُمور غير عادية ولها اسباب خفية وان الله تعالیٰ

هو المختار لما يشاء وهو المتصرف فيما فوق الاسباب

الموسوم بہ

راہِ ہدایت

جس میں بڑی تحقیق اور جستجو و عرق ریزی سے قرآن کریم، صحیح احادیث اور آئمہ اہل السنت والجماعت کی معتبر اور مستند عبارات سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ معجزہ اور کرامت اللہ تعالیٰ کا فعل ہوتا ہے جو نبی اور ولی کے ہاتھ پر صادر ہوتا ہے ان کا اس کے صادر کرنے میں کوئی دخل نہیں ہوتا اور نیز یہ کہ معجزات اور کرامات علی الصحیح اُمور غیر عادیہ ہیں اور ان کیلئے اسباب خفیہ ہیں اور یہ کہ مافوق الاسباب طریق پر مختار کل اور متصرف فی الامور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے اور نیز فالمدبرات امرا کی احسن طریق پر تفسیر کر دی گئی ہے اور معجزات و کرامات اور مافوق الاسباب تصرفات کے سلسلہ میں فریق مخالف کے جملہ پیش کردہ استدلالات کے مسکت جوابات دے دیئے گئے ہیں اور حضرت مرشدنا و مولانا حسین علیؒ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ پر بلغۃ الحیران کی ایک عبارت کے پیش نظر فریق مخالف کی طرف سے جو اعتراض کیا گیا ہے اس کا دندان شکن جواب بھی دیا گیا ہے جو صرف اسی کتاب میں آپ کو ملے گا۔ علاوہ ازیں متعدد ابحاث اس میں مذکور ہیں جو بس دیکھنے ہی سے تعلق رکھتے ہیں۔ واللہ يقول الحق وهو يهدي السبيل

احقر الناس ابو الزاهد محمد سرفراز خان صفدر

۱۱ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ - ۲۵ ستمبر ۱۹۵۸ء - یوم الخمیس

طبع ششم .... فروری ۲۰۰۵ء

۵

نام کتاب .... راہ ہدایت

مؤلف .... امام اہل سنت شیخ الحدیث

حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دام مجدہم

مطبع .... مکی مدنی پرنٹرز لاہور

تعداد .... گیارہ سو (۱۱۰۰)

قیمت .... /۴۸ (اڑتالیس روپے)

ناشر .... مکتبہ صفدریہ نزد مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

ملنے کے پتے

☆ ادارہ نشر واشاعت مدرسہ نصرت العلوم گوجرانوالہ ☆ مکتبہ امدادیہ ملتان

☆ مکتبہ حلیمیہ جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ☆ مکتبہ حقانیہ ملتان

☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار ☆ مکتبہ مجیدیہ ملتان

☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور ☆ مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور

☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی ☆ اسلامی کتب خانہ اڈا کامی ایبٹ آباد

☆ مکتبہ العارفی فیصل آباد ☆ مکتبہ فریدیہ ای سیون اسلام آباد

☆ مکتبہ رشیدیہ حسن مارکیٹ نیو روڈ مینگورہ ☆ دار الکتاب عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور

☆ مکتبہ نعمانیہ کبیر مارکیٹ لکی مروت ☆ مدینہ کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ

☆ مکتبہ قاسمیہ جمشید روڈ نزد جامع مسجد بنوری ٹاؤن کراچی

☆ مکتبہ فاروقیہ حنفیہ عقب فائر بریگیڈ اردو بازار گوجرانوالہ

☆ کتاب گھر شاہ جی مارکیٹ گکھڑ ☆ مکتبہ سید احمد شہید اکوڑہ خٹک

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
تمہید	۷	امام نجم الدینؒ کا حوالہ	۲۷
توحید وسنت پر عمل پیرا ہونے کا ثمرہ؟	۹	علامہ تفتازانیؒ "	"
ان سے روگردانی کا نتیجہ؟	۱۱	مؤلف نور ہدایت کی خیانت	"
سبب تالیف	۱۲	علامہ تفتازانیؒ کی ایک اور عبارت	۲۸
باب اوّل	۱۷	امام توربشتیؒ کا حوالہ	"
معجزہ اور اس کی تعریف وحقیقت	"	مولانا اولاد حسنؒ "	۲۹
حافظ ابن حجرؒ سے	"	شیخ عبد الحقؒ "	"
مولانا عبد الحیؒ سے	۱۸	خوارق کے بارے میں اکابرین دیوبند وغیرہم کا نظریہ	۳۱
حضرت ملا علی القاریؒ سے	"	شاہ اسمٰعیل شہیدؒ سے	"
امام باقلانیؒ سے	۱۹	مولانا بت شکنؒ "	۳۲
قاضی عیاضؒ سے	"	مولانا عثمانیؒ "	۳۳
فتح الصفا شرح شفا سے	۲۰	علماء بریلی اور حقیقت معجزہ	۳۴
امام غزالیؒ سے	"	مولوی احمد رضا خاں صاحب	"
امام شعرانیؒ سے	۲۱	مولوی ابو الحسنات صاحب سے	"
علامہ ابن خلدونؒ سے	۲۲	معجزہ کو نبی کا فعل کس نے کہا؟	۳۵
شیخ ابن عربیؒ سے بہ تشریح شعرانیؒ	۲۴	حکماء سفہاء نے	"
حافظ ابن ہمامؒ کا حوالہ	۲۵	مؤلف نور ہدایت کو کھلا چیلنج	۴۰
" ابن ابی شریفؒ کا حوالہ	"	مواقف اور شرح مواقف کی عبارت کا حل	"
" قاضی عضد الدین الایجیؒ	"	اشاعرہ نے خرق عادت کی قید بھی اڑا دی ہے	۴۴
علامہ دوانیؒ کا حوالہ	۲۶	مولانا نانوتویؒ پر صریح بہتان	۴۵
مؤلف نور ہدایت کی غلطی	"	[illegible]	[illegible]

بلند آواز سے مزے لے لے کر بار بار یہ شرکیہ اشعار پڑھتے رہتے ہیں ؎

امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن   در دین و دنیا شاد کن یا شیخ عبد القادرا۔ الخ

اور کبھی از رنج و غم کی جگہ از بند و غم آزاد کن پڑھتے ہیں اور کبھی حضرت شیخ صاحبؒ کو ہر مشکل میں دستگیر کہہ کر پکارتے اور اس عنوان سے ان سے استمداد کرتے ہیں الغرض اس کفر اور شرک کو اپنے لیے بھی تریاق سمجھتے ہیں اور عوام الناس کا بھی ایمان برباد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ شرک و بدعت کی ہر قسم اور ہر نوع سے بچائے اور محفوظ رکھے۔ آمین ثم آمین

باب سوم

اس باب میں ہم صرف چند صحیح احادیث بطور نمونہ محض اپنے اس دعوے کو مبرہن کرنے کے لیے پیش کرتے ہیں کہ معجزات اور کرامات تو بلاشک حق ہیں اور ان کا انکار زندقہ اور الحاد ہے، مگر ان کے صادر کرنے میں انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاء عظام رحمہم اللہ تعالیٰ کا کوئی اثر اور دخل نہیں ہوتا اور بسا اوقات ان کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں ہوتی کہ ہمارے ہاتھ پر کسی عجیب و غریب اور نرالی چیز کا صدور ہو گا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ہی ان کی تصدیق و تکریم کے لیے کوئی خارقِ عادت چیز ان کے ہاتھ پر ظاہر کر دیتا ہے چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل عموماً بلا کسی پردہ کے غسل کیا کرتے تھے، اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب غسل کرنا ہوتا تو اچھی طرح تستّر کا انتظام کر کے باپردہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے لوگوں کے اس عمومی رواج کے خلاف یہ ایک انوکھی کارروائی تھی۔ اس لیے بنی اسرائیل کو یہ وہم باطل پیدا ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوئی خاص مردانہ بیماری ہے (مثلاً یہ کہ فوطے اور خصیتیں بڑے ہیں یا کوئی اور عیب ہے) چونکہ اللہ تعالیٰ کے نبی جیسا کہ وہ تمام باطنی و روحانی عیوب اور نقائص سے پاک و صاف ہوتے ہیں اسی طرح وہ ظاہری اور جسمانی عیوب اور نقائص سے بھی مبرّا اور منزا ہوتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو اس سے منزہ کیا

؎۱ امام نوویؒ کہتے ہیں کہ وفی کثیر من الاوقات یقع ذلک اتفاقا من غیر ان لیتحدیٰہ او بشعر بہ (شرح مسلم ص۲۲۱ ج۲) یعنی کرامت بسا اوقات بغیر کسی مطالبہ اور بغیر شعور کے بھی واقع ہو جاتی ہے۔

(حضرت امام نوویؒ علامہ قاضی عیاضؒ وغیرہ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام خَلق وخُلق میں ہر قسم کے نقائص وعیوب سے منزّہ ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جن غیر معتبر اہلِ تاریخ نے بعض انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی طرف جو نقائص منسوب کئے ہیں ہرگز سے قابلِ التفات ہی نہیں ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہر قسم کے عیب ونقص سے جو لوگوں کی نگاہوں اور قلوب میں باعث تنفر ہو مبرّا اور منزہ رکھا ہے۔ شرح مسلم جلد ۲ صفحہ ۲۶۷)

ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تنہائی میں کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھ دیے اور خود غسل کرنے میں مشغول ہو گئے۔

ففرّ الحجر بثوبه فجمح موسیٰ فی اثره یقول ثوبي یا حجر ثوبي یا حجر حتی نظرت بنو اسرائیل الی موسیٰ وقالوا واللہ ما بموسیٰ من بأس واخذ ثوبه وطفق بالحجر ضربا قال ابوهریرة واللہ انه لندب بالحجر ستة او سبعة ضربا بالحجر (بخاری جلد ۱ صفحہ ۴۲ وجلد ۱ صفحہ ۴۸۳ ومسلم جلد ۲ صفحہ ۲۶۶)

تو وہ پتھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑے لے کر بھاگ نکلا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے بے تحاشا دوڑتے چلے گئے اور یہ فرماتے گئے اے پتھر میرے کپڑے دے جا اے پتھر میرے کپڑے دے جا یہاں تک کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کے مجمع کے پاس جا نکلا انہوں نے دیکھا تو کہنے لگے بخدا حضرت موسیٰ میں تو کوئی عیب نہیں حضرت موسیٰ نے کپڑے لیے اور پھر کر پتھرّ کو مارنا شروع کیا۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ فرماتے ہیں بخدا پتھر میں اُن کے مارنے کی وجہ چھ یا سات نشان پڑے ہوئے ہیں۔

پتھر کا کپڑے لے کر بھاگنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ تھا اور اسی طرح پتھرّ پر ان کے مارنے سے نشانات کا پڑ جانا بھی ان کا معجزہ تھا پتھرّ پر عصا کا مارنا تو ان کا کام تھا مگر اس پر نشانات کا ڈال دینا خدا تعالیٰ کا کام تھا) لیکن آپ نے دیکھا کہ یہ ان کا عجیب معجزہ ہے کہ ان کی ایک نہیں سنتا اور ان کے کپڑے لے کر بے تحاشا بھاگا جا رہا ہے، اور وہ اس کے پیچھے اپنے کپڑے لینے کے لیے بھاگتے بھی ہیں اور ثوبی یا

حجر ثوبي یا حجر کے نعرے بھی لگاتے جاتے ہیں۔ مگر یہ پتھر معجزہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قول وفعل کی پروا کئے بغیر سطح ارضی پر دوڑ رہا ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اتنا طیش اور غصہ آتا ہے کہ وہ اس پر عصائے موسیٰ سے حملہ کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ حتی کہ اس کو کپڑے پہننے کے بعد چند جلالی ضربات لگا بھی دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس میں نشانات بھی پڑ جاتے ہیں۔ اگر یہ معجزہ حضرت موسیٰؑ کا اپنا فعل ہوتا اور اس کے صادر کرنے میں ان کا اپنا کسب اور اختیار ہوتا جیسا کہ مؤلف نور ہدایت نے از روئے جہالت معجزات کے بارے میں یہ سمجھ رکھا ہے تو حضرت موسیٰ کو یہ پریشانی ہرگز لاحق نہ ہوتی اور وہ نہ تو اس کے پیچھے بھاگتے اور نہ ثوبي یا حجر کے نعرے لگانے کے بعد اس پر عصا سے حملہ کرکے وَلِیَ فِیهَا مَآرِبُ اُخْرٰی کا ثبوت پیش کرتے۔

مشہور شارح حدیث حضرت امام ابوزکریا یحییٰ بن شرف النوویؒ الشافعیؒ المتوفی ۶۷۶ھ اس حدیث کی شرح میں رقمطراز ہیں کہ۔

ان فیه معجزتین ظاهرتین لموسیٰ صلی اللہ علیه وسلم احدهما مشی الحجر بثوبه الی ملاء بنی اسرائیل والثانیة حصول الندب فی الحجر۔ (شرح مسلم صفحہ ۲۶۶ ج ۲)

اس حدیث میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دو معجزے واضح ہیں ایک پتھر کا ان کے کپڑے لے کر بنی اسرائیل کے مجمع تک بھاگنا اور دوسرا پتھر پر نشانات کا پڑ جانا۔

اِس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب عالمِ اسباب میں عوام الناس کی تسلی عام زبانی دلائل سے نہ ہو سکے تو ان کی تسلی اللہ تعالیٰ دوسرے طریقے سے بھی کرا دیا کرتا ہے جیسا کہ اس واقعہ میں بنی اسرائیل کی تسلی کرائی گئی تھی۔

رہا اس زمانہ کے بعض نام نہاد روشن خیال اور مغربیت زدہ سائنس کے دلدادہ لوگوں اور ملحدین کا یہ کہنا کہ پتھر کا بھاگنا خلاف عقل ہے۔ تو اس کتاب میں ہمیں اس بحث سے کوئی غرض نہیں ہے۔ ہم نے "ضوء السراج فی تحقیق المعراج" یعنی "چراغ کی روشنی میں" اس کی